



## سوال

(149) قرض پر دئیے ہوئے مال کی زکوٰۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک شخص کو کچھ مال بطور قرض دیا جس پر ایک سال گزر چکا ہے اور اس نے ابھی تک واپس نہیں کیا تو کیا میں اس مال کی زکوٰۃ ادا کر دوں یا اس کی واپسی کا انتظار کروں اور پھر قبضہ میں لینے کے بعد ایک سال کی زکوٰۃ ادا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر قرض کسی دولت مند اور خوش حال انسان کے پاس ہو کہ آپ جب چاہیں اس سے واپس لے لیں تو اس صورت میں ہر سال زکوٰۃ ادا کرنا لازم ہوگا، کیونکہ اس طرح مال گویا اس کے پاس امانت ہے، خواہ آپ نے اس کی سہولت کے لیے اس کے پاس مال چھوڑ رکھا ہو یا اس لیے کہ آپ کو اس کی ابھی ضرورت ہی نہیں اور اگر قرض کسی تنگ دست یا مال مٹول کرنے والے یا ادانہ کر سکنے والے کے پاس ہو تو مختار اور راجح بات یہ ہے کہ اس میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک آپ اسے قبضہ میں نہ لے لیں اور جب آپ اپنے قبضہ میں لے لیں تو پھر ایک سال کی زکوٰۃ ادا کر دیں، اگرچہ وہ مفروض کے پاس کئی سال تک رہا ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة: ج 2 صفحہ 128

محدث فتویٰ